373 ـ زنا كا ارتكاب كربیٹھی اورخودكشی كرنا چاہتی ہے

سوال

شادى شدہ عورت زنا كى مرتكب ہوئي اورپھر اس نے توبہ بھى كرلى ليكن گناہ ابھى تک اسے جنجھوڑ رہا ہے جس كى بنا پر اب وہ خودكشى كا سوچ رہى ہے تواسے كيا كرنا چاہيئے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

عبداللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ كا كہنا ہے :

مومن آدمى اپنے گناہوں كوپہاڑ جيسا سمجھتا ہے كہ وہ اس پہاڑ كے نيچے بيٹھا ہوا ہواور اسے ڈر رہتا ہے كہ كہيں وہ اس پرگر ہى نہ جائے ، اورفاجر شخص اپنے گناہوں كوناک پر بيٹھنے والى مكھى خيال كرتا ہے ، ابن عباس رضي اللہ تعالى عنہما كہتے ہيں كہ اس طرح ... صحيح بخارى حديث نمبر (6308)

اس عورت كا اپنے اس گناہ كے ارتكاب اوراس كى شدت كومحسوس كرنا يہ اس كے ايمان كى نشانى ہے اورميں اس عورت كومندرجہ ذيل نصيحت كرونگا :

1 ـ وہ عورت يہ تاكيد كرلے كہ وہ پہلے خاوند سے طلاق شدہ ہے اوراس كى طلاق بھى شرعى طريقہ سے دى گئي ہے ، يا پھر اس عورت نے خود اس مرد سے شرعى طور پر خلع كيا ہے ۔

2 ـ اس كى بھى تاكيد كرلے كہ اس كا دوسرے مرد سے نكاح صحيح ہے اس ليے كہ شرعى طور پر دو زانيوں كا آپس ميں نكاح نہيں ہوسكتا ليكن اگروہ دونوں توبہ كرليں توپھر ہوسكتا ہے ، آپ اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (649) كا مطالعہ كريں ، لھذا اگر نكاح صحيح نہ ہوتو وہ اپنا عقد نكاح دوبارہ كرائيں ۔

3 ـ جب اس عورت نے اپنى توبہ ميں اپنے رب سے سچائي اختيار كى اوراپنے كيے پر ندامت كا اظہار كيا اوراس كا عزم كيا كہ وہ آئندہ اس گناہ كے قريب بھى نہيں پھٹكے گى اوراپنے رب كى طرف رجوع كرتے توبہ كرے تو اللہ تعالى اس كى توبہ قبول فرماتے ہوئے سب گناہ معاف فرما دے گا ۔

اس ليے كہ اللہ تعالى كى رحمت بہت وسيع ہے لھذا آپ اس كى رحمت سے نااميد نہ ہوں وہ گناہوں كو معاف كرنے

والا ہے چاہے وہ کبیرہ گناہ ہی کیوں نہ ہوں اورپھراللہ تعالی کی رحمت سے ناامید وہی ہوتے ہیں جو کافر اورظالم ہیں ۔

4 ۔ آپ اعمال صالحہ کرنے میں جلدی کریں اور کثرت سے کریں تاکہ اس گناہ کا کفارہ بن سکیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

دن کے دونوں حصوں اوررات میں کے حصہ میں نماز قائم کریں یقینا نیکیاں برائیوں کوختم کردیتی ہیں ۔

5 ۔ آپ اسلام کے سائے تلے ایک صاف شفاف اور عفت وعصمت والی اسلامی زندگی کا آغاز کریں ، اورخودکشی توکسی بھی حالت میں مسلمان پر حلال نہیں بلکہ یہ ایک کبیرہ گناہ ہے جو ایک مسلمان کے لیے عذاب کی زیادتی کا باعث ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنے آپ کوپہاڑ سے گرا کر قتل کیا وہ جہنم کی آگ میں بھی ہمیشہ کے لیے یہی کام کرتا رہے ، اورجس نے زہر کھا کر اپنے آپ کوقتل کیا وہ جہنم کی آگ میں اپنے ہاتھ میں زہر لیے ہوئے اسے کھاتے رہے گا ، اورجس نے اپنے آپ کوکسی لوہے کے آلے سے قتل کیا تووہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے سے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (5778) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ اس عورت کوخاص اورسچی توبہ کی توفیق بخشے اوراس کے گناہ معاف فرمائے اوراسے اپنی رحتوں کے سائے میں جنت تک پہنچائے ، یقینا اللہ تعالی سننے اوردعا قبول کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .